روزنامہ ٹیلیفون نمبر 213029 C.P.L. 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 15 جولائی 2003ء 14 جمادی الاول 1424 ہجری-15 وفا 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 157

جنگ احد کے متعلق رویا

حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے جنگ احد سے پہلے فرمایا کہ میں نے ایک گائے رویا میں دیکھی جو ذبح کی جارہی ہے- پھر دیکھا کہ میں نے تلوار ہلائی اور اس کا سر ٹوٹ گیا ہے- مگر دوبارہ ہلایا تو وہ پہلے جیسی خوبصورت ہوگئی آپ نے یہ تعبیر کی کہ گائے کے ذبح اور تلوار ٹوٹنے سے مراد بعض صحابہ کی شہادت ہے- اور یہ بشارت بھی ہے کہ بعد میں اللہ تعالیٰ فتح عطا فرمائے گا-

(صحیح بخاری کتاب التعبیر باب اذا ھززت سیفا حدیث نمبر 6514، 6519)

غزوہ احد کے حالات اور جاں نثار صحابہ کی قربانیوں کا ایمان افروز تذکرہ

آنحضرتؐ کی دعاؤں سے دشمن جنگ احد میں اپنے مقاصد میں ناکام رہا

امام کی ڈھال کے پیچھے رہ کر کام کریں فتح یقیناً آپ کا مقدر ہوگی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 11۔جولائی 2003ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 11 جولائی 2003ء کو بیت الفضل لندن میں غزوہ احد کے ایمان افروز حالات کا تفصیلی تذکرہ فرمایا۔ آپ نے خطبہ کے آخر پر احباب جماعت کو مخاطب کر کے فرمایا کہ امام کی ڈھال کے پیچھے رہ کر دعوت الی اللہ کا کام کرتے چلے جائیں فتح یقیناً احمدیت کا مقدر ہے۔ حضور ایدہ اللہ کا یہ خطبہ جمعہ ایم ٹی اے کے ذریعہ دنیا بھر میں ٹیلی کاسٹ کیا گیا اور متعدد زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر ہوا۔

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ آل عمران کی آیت 122 کی تلاوت فرمائی جس میں غزوہ احد کا واقعہ بیان کیا گیا ہے۔ آپ نے بیان فرمایا کہ اس جنگ میں مسلمانوں کو جو نقصان پہنچا ہے وہ آنحضرتؐ کے ایک حکم کی نافرمانی کے نتیجہ میں پہنچا۔ درے پر موجود صحابہ کو ہدایت تھی کہ وہ بغیر اجازت درہ نہ چھوڑیں لیکن حکم پر عمل نہ ہوا اور فتح کے باوجود مسلمانوں کو نقصان برداشت کرنا پڑا۔ ایسے حالات میں اللہ تعالیٰ نے آنحضرتؐ کی دعاؤں کو سنا اور دشمن وہ نقصان نہ پہنچا سکا جس کا ارادہ لے کر آیا تھا۔ اور وہ فاتح کی حیثیت سے واپس نہ لوٹ سکے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے دیباچہ تفسیر القرآن میں جنگ احد کے تفصیلی حالات بیان فرمائے ہیں۔ قریش بدر کی شکست کا بدلہ لینا چاہتے تھے اور سال بھر اس کی تیاری کی اور لشکر تین ہزار کی تعداد میں تیار ہو کے مدینہ کیلئے روانہ ہوا۔ آنحضرتؐ مدینہ میں رہ کر جنگ لڑنا چاہتے تھے لیکن نوجوان صحابہ کے اصرار پر باہر جا کر لڑائی کا فیصلہ فرمایا۔ کفار کا لشکر تین ہزار نفوس پر مشتمل تھا جس میں 700 زرہ پوش اور 200 گھوڑ سوار تھے جبکہ مسلمانوں کا لشکر 700۔ افراد پر مشتمل جن میں 100 زرہ پوش اور دو گھوڑ سوار تھے گویا مسلمانوں کی طاقت کفار کے مقابلہ پر ایک چوتھائی تھی۔ آنحضرتؐ نے پچاس صحابہ کو عبداللہ بن جبیرؓ کی قیادت میں پہاڑی درے پر متعین فرمایا اور ہدایت دی کہ اس جگہ کو کسی حالت میں نہیں چھوڑنا۔

میدان جنگ میں مسلمانوں کو فتح ہوئی۔ اس فتح کو دیکھ کر درہ پر متعین صحابہ نے کہا اب کس بات کا انتظار۔ ہمیں بھی اموال غنیمت اکٹھے کرنے چاہئیں۔ عبداللہ بن جبیرؓ نے انہیں آنحضرتؐ کا فرمان یاد کروایا لیکن فتح کے جوش میں وہ اس فرمان کو بھول گئے اور درہ چھوڑ دیا اس کے نتیجہ میں کفار نے واپس آکر حملہ کر دیا جس سے مسلمانوں کا شدید جانی نقصان ہوا اور 70 صحابہ شہید ہوگئے۔ اس جنگ میں آنحضرتؐ بھی زخمی ہوئے اور آپؐ کے دانت مبارک شہید ہوئے۔ صحابہؓ نے جان نثاری کے غیر معمولی اور یادگار نمونے دکھائے۔ حضرت طلحہؓ کا ہاتھ تیروں سے شل ہوگیا۔ حضرت مصعب بن عمیرؓ نے جھنڈے کی حفاظت میں دایاں ہاتھ اور پھر بایاں بازو کٹوایا۔ حضرت انس بن نضرؓ کی نعش پر 80 سے زائد زخم آئے۔ دشمن کے خطرہ کے پیش نظر آنحضرتؐ نے مدینہ واپس آکر پھر کوچ کا حکم دیا اور حمراء الاسد مقام پر پڑاؤ کر کے آگ جلائی مگر دشمن رعب سے مدینہ پر حملہ آور نہ ہوسکا اور ناکام واپس لوٹ گیا۔

حضور انور نے خطبہ کے آخر میں حضرت خلیفہ اول کے اس ارشاد کی روشنی میں کہ ''دشمن سے مقابلہ مناظرہ بے شک کرو لیکن اپنے امام کی منشاء کے مطابق کرو۔'' فرمایا کہ بعض داعیان الی اللہ غیر از جماعت سے مباہلہ کی بات کرتے ہیں۔ آپ ہر معاملہ میں امام کے پیچھے چلیں اور امام کی ڈھال کے پیچھے رہ کر دعوت الی اللہ کریں۔ خدا کی تائید و نصرت آپ کے شامل حال ہوگی اور فتح و ظفر احمدیت کا مقدر رہے گی یہ دعائیں کریں ہمارا زندہ خدا آج بھی اپنے جلوے دکھائے گا کیونکہ حضرت مسیح موعود مامور ہیں اور فتح کی بشارت آپ کو دی گئی ہے۔

خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے درمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے ہر شر سے بچائے۔

ایم ٹی اے پروگرامز کے حقوق

ایم ٹی اے انٹرنیشنل سے نشر ہونے والے تمام پروگرامز کے حقوق ایم ٹی اے انٹرنیشنل 16۔ گریسن ہال روڈ لندن کو حاصل ہیں۔ اسی طرح ایم ٹی اے انٹرنیشنل کی ویب سائٹ mta.tv اور جماعت کی ویب سائٹ alislam.org پر موجود ہر قسم کے میٹریل کے جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ اس تمام میٹریل کی بغیر اجازت کسی بھی ذریعہ (الیکٹرانک، پرنٹ CD, DVD, ACD ویڈیو یا آڈیو کیسٹ یا بذریعہ ویب پیج) اشاعت و استعمال ممنوع ہے اگر کسی فرد یا تنظیم نے اس کو استعمال کرنا ہے وہ اس کیلئے ایم ٹی اے انٹرنیشنل 16 گریسن ہال روڈ لندن سے اجازت حاصل کرے۔ بغیر اجازت ایسا کرنے والے کے خلاف تعزیری کارروائی کی جائے گی۔

(ناظر اشاعت)

مبارک تحریک

جو دوست یتامیٰ کی خبر گیری اور کفالت کے خواہشمند ہوں ایسے احباب سے گزارش ہے کہ وہ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی ماہوار مقرر کرنا چاہیں اس کی اطلاع دفتر کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ کو دے کر اپنی رقوم ''امانت کفالت یکصد یتامیٰ'' صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام کی وساطت سے جمع کروانا شروع کر دیں- ایک یتیم بچے کی کفالت کا اندازہ خرچ 500 روپے سے 1500 روپے ماہوار ہے- اس وقت بفضل تعالیٰ 1400 بچے یتامیٰ کمیٹی کی زیر کفالت ہیں-

(سیکرٹری کمیٹی یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

مرتبہ ابن رشید

1993ء (5)

14 اکتوبر موونگ ضلع گجرات میں دعوت الی اللہ کرنے کے جرم میں ایک احمدی کو گرفتار کر لیا گیا۔

21 اکتوبر لاہور میں ایک احمدی طالب علم کو اغوا کر کے اس پر تشدد کیا گیا۔

22 تا 24 اکتوبر خدام الاحمدیہ بھارت کا 16 واں سالانہ اجتماع۔

29 اکتوبر جماعت سپین کا 9 واں جلسہ سالانہ۔

اکتوبر لجنہ اماء اللہ بنگلہ دیش کا سالانہ اجتماع۔

لجنہ اماء اللہ جنوبی افریقہ کا 8 واں جلسہ سالانہ۔

29 اکتوبر حضور نے خطبہ جمعہ میں یہ سکیم بیان فرمائی کہ پاکستان میں ذیلی تنظیموں کے اجتماعات پر سرکاری پابندی کی وجہ سے عالمی اجتماع اس طرح نشر کیا جائے کہ ان کے مقررین کی وڈیوز ایم ٹی اے پر نشر کی جائیں۔

30 اکتوبر لاہور کے ایک احمدی طالب علم پر تشدد کیا گیا۔

4 نومبر لاہور کے ایک احمدی ڈاکٹر پر تشدد کیا گیا۔

5 نومبر حضور نے تحریک جدید کے دفتر چہارم کو انصار اللہ کی ذمہ داری قرار دیا۔

5 نومبر اجتماع مجلس انصار اللہ بنگلہ دیش۔

16 نومبر روزنامہ الفضل پر ایک اور مقدمہ کا اندراج کیا گیا۔

21 نومبر چک 15 ڈی بی میانوالی میں 4/احمدیوں کے خلاف مقدمہ درج ہوا۔ 23 نومبر کو انہیں گرفتار کر لیا گیا۔ اس گاؤں میں یہ واحد احمدی گھرانہ تھا۔ اس کے تمام مرد گرفتار ہو گئے۔

26 نومبر مجلس انصار اللہ سری لنکا کا سالانہ اجتماع۔

28 نومبر مجلس خدام الاحمدیہ سری لنکا کا سالانہ اجتماع۔

نومبر ماہنامہ انصار اللہ کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا۔

4 دسمبر لجنہ اماء اللہ سنگاپور کا ساتواں سالانہ اجتماع۔

4,5 دسمبر جماعت زائرے کا دوسرا جلسہ سالانہ

5,4 دسمبر مجلس انصار اللہ ساؤتھ ریجن امریکہ کا سالانہ اجتماع۔

5 دسمبر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے مکرم منیر احمد صاحب جاوید کو اپنا پرائیویٹ سیکرٹری مقرر فرمایا۔ آپ حضور کی وفات تک اس عہدہ پر خدمت بجا لاتے رہے۔

دسمبر حضور کا دورہ ماریشس، صدر اور وزیر اعظم سے ملاقات۔

24 تا 26 دسمبر جلسہ سالانہ قادیان۔ حضور نے ماریشس سے ایم ٹی اے کے ذریعہ افتتاحی اور اختتامی خطابات ارشاد فرمائے۔ کل حاضری 12 ہزار تھی۔

29 دسمبر ماہنامہ انصار اللہ کے خلاف ایک اور مقدمہ۔

31 دسمبر حضور نے ماریشس سے خطبہ جمعہ میں 7 جنوری 94ء سے ایم ٹی اے کی باقاعدہ نشریات 12 گھنٹے کرنے کا تاریخی اعلان فرمایا۔

متفرق

- شمالی امریکہ میں سیٹلائٹ کے ذریعہ حضور کے خطبات کی باقاعدہ ٹرانسمشن کا آغاز ہوا۔
- واشنگٹن کی بیت الذکر کے اخراجات 40 لاکھ ڈالر تک پہنچ گئے۔ امیر جماعت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کی اپیل پر احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن نے 30 لاکھ ڈالر ادا کئے۔
- میامی فلوریڈا امریکہ میں ایک لاکھ 60 ہزار ڈالر کی مالیت سے وسیع عمارت خریدی گئی۔
- شارٹ لٹ نارتھ کیرولینا امریکہ میں 14 ایکڑ کی جائیداد خریدی گئی۔

دعوت الی اللہ کے سنہری گر

(84)

پر حکمت نصائح ایمان افروز واقعات

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب کی بیعت

موضع سید گاہ علاقہ خوست (افغانستان) میں ایک باکمال بزرگ حضرت صاحبزادہ سید عبداللطیف صاحب رہتے تھے۔ حضرت صاحبزادہ حضرت مخدوم شیخ ابوالحسن علی ہجویری گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ (1072-1009) کی اولاد میں سے تھے اور ملک کے مشہور مذہبی پیشوا، مقتدر عالم اور صاحب کشف والہام تھے چنانچہ آپ کو خداتعالیٰ نے اوائل ہی میں یہ خبر دی کہ پنجاب میں مسیح موعود پیدا ہو گیا ہے۔ آپ کے عقیدت مند افغانستان میں بڑی کثرت سے موجود تھے۔ دربار شاہی میں بھی آپ ممتاز منصب رکھتے تھے۔ دنیاوی وجاہت کا یہ عالم تھا کہ ملک کے چوٹی کے جاگیرداروں میں ان کا شمار ہوتا تھا۔ سیاسی اثر ونفوذ کے لحاظ سے بھی ان کی شخصیت نمایاں تھی۔ چنانچہ جب امیر کابل عبدالرحمٰن (1901-1844) کے عہد میں ہندوستان اور افغانستان کی سرحدوں کی تعیین کے لئے کمیشن مقرر ہوا تو برطانوی گورنمنٹ کی طرف سے سر مار ٹیمر ڈیورنڈ اور نواب سر صاحبزادہ عبدالقیوم خاں آف ٹوپی ضلع پشاور ممبر مقرر ہوئے اور افغانستان کی طرف سے سردار شرندل خان گورنر سمت جنوبی اور حضرت صاحبزادہ سید عبداللطیف صاحب تجویز ہوئے۔ کمیشن نے 29/ جولائی 1894ء سے 3/ دسمبر 1894ء تک چھ ماہ میں اپنا حد بندی کا کام ختم کر لیا اور وہ تاریخی ڈیورنڈ لائن قائم ہوئی جو آج بھی پاکستان اور افغانستان کی حد فاصل ہے۔

کمیشن کے قیام سے دونوں ملکوں کی سرحدوں کا تعین تو ازماہونا ہی تھا۔ اس کا تحریک احمدیت کو بھی روحانی فائدہ ہوا کہ کمیشن کے ارکان پاراچنار کے مقام پر دن کو حد بندی کا کام کرتے اور رات کو مختلف امور پر تبادلہ خیالات ہوتا۔ حسن اتفاق سے کمیشن کے محرر پشاور کے سید چمن بادشاہ صاحب نے ایک مرتبہ دوران گفتگو میں سیدنا حضرت مسیح موعود کے دعویٰ کا تذکرہ کیا جس سے حضرت سید عبداللطیف صاحب بڑے متاثر ہوئے۔ سید چمن بادشاہ صاحب نے آپ کی خواہش دیکھی تو حضرت اقدس کی ایک تصنیف ''آئینہ کمالات اسلام'' پیش کی جس کے مطالعہ کے بعد حضرت صاحبزادہ صاحب کو حضرت اقدس سے بے حد عقیدت والفت پیدا ہو گئی۔ انہوں نے حضور سے رابطہ قائم کرنے کے لئے اپنے بعض خاص شاگردوں مثلاً حضرت مولوی عبدالرحمٰن صاحب، حضرت مولوی عبدالستار صاحب اور حضرت مولوی عبدالجلیل صاحب کو حضرت اقدس کی خدمت میں بار بار بھیجنا شروع کیا۔ آپ کے یہ مخلص شاگرد قادیان میں حضرت اقدس کی صحبت میں کچھ وقت گزارتے اور حضور کی تازہ تالیفات لے کر حضرت صاحبزادہ صاحب کے پاس آتے۔ اس طرح حضور کے تازہ کوائف کا بھی علم انہیں ہوتا رہتا تھا۔

دسمبر 1900ء میں حضرت صاحبزادہ صاحب نے حضرت مولوی عبدالرحمٰن صاحب کو اپنے چند شاگردوں کے ساتھ حضرت اقدس کی خدمت میں بیعت کا خط دے کر بھجوایا۔ نیز حضور کے لئے کچھ خلعتیں بھی تحفہ کے طور پر بھجوائیں۔ اس کے بعد 1902ء میں قادیان حاضر ہو کر حضرت مسیح موعود کی بیعت کی۔

(تاریخ احمدیت جلد دوم ص 156)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

خطبہ جمعہ

ہمارے ایمانوں کو تقویت دینے کے لئے ایسی پیشگوئیاں بھی قرآن شریف میں موجود ہیں جو غیروں کا منہ بند کرنے کے لئے کافی ہیں

(اللہ تعالیٰ کی صفت الخبیر کے حوالہ سے مختلف امور کا تذکرہ)

جماعت انگلستان اور ایم ٹی اے کے رضاکاروں کی خدمات پر خراج تحسین اور دعا کی تحریک

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔فرمودہ 9رمئی 2003ء بمطابق 9ہجرت 1382ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کررہا ہے

خطبہ کے آغاز میں حضور انور نے سورۃ المائدہ کی آیت نمبر 9 کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے صفات باری تعالیٰ پر جو خطبات کا سلسلہ شروع فرمایا ہوا تھا میں بھی کوشش کروں گا کہ اسی کو فی الحال آگے چلاؤں۔صفت خبیر کے بارہ میں حضور بیان فرما رہے تھے۔ابھی جو آیات تلاوت کی ہیں ان کا ترجمہ ہے:

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کی خاطر مضبوطی سے نگرانی کرتے ہوئے انصاف کی تائید میں گواہ بن جاؤ اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں ہرگز اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم انصاف نہ کرو۔انصاف کرو، یہ تقویٰ کے سب سے زیادہ قریب ہے اور اللہ سے ڈرو۔یقیناً اللہ اس سے ہمیشہ باخبر رہتا ہے جو تم کرتے ہو۔

لیکن افسوس ہے کہ آج (لوگ) بہت سے احکامات کی طرح اس حکم کو بھی بھلا بیٹھے ہیں اور یہی سمجھتے ہیں کہ جو کچھ وہ کہہ رہے ہیں یا کررہے ہیں اس سے اللہ تعالیٰ باخبر نہیں۔ایسے لوگوں کے نزدیک صرف ان کی مرضی کی تفسیر اور ان کی مرضی کے احکامات ہی احکامات کا درجہ رکھتے ہیں۔حضور کی وفات پر پاکستان میں بعض اخبارات نے جس گندہ ذہنی اور ضلالت کی مثال قائم کی ہے اس پر سوائے انا للہ پڑھنے کے اور کچھ نہیں کہا جاسکتا۔بہرحال پیشگوئیوں کے مطابق یہ ہونا تھا اور ہمارے ایمانوں کو مزید تقویت ملتی ہے کہ خبیر خدا نے ان حالات کے بارے میں پہلے ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی خبر دے دی تھی۔اور آج ہم اپنی آنکھوں کے سامنے انہیں پورا ہوتے دیکھتے ہیں۔(۔) ضمناً یاد آ گیا جب میں گھانا میں تھا تو وہاں بعض غیر احمدی شرفاء اپنی زکوٰۃ ہمارے پاس لے آتے تھے کہ ہم جماعت احمدیہ کو یہ دیتے ہیں کیونکہ ہمیں یقین ہے کہ جماعت جہاں خرچ کرے گی، صحیح مقصد کے لئے خرچ کرے گی اور یہی ہماری زکوٰۃ کا مقصد ہوگا جو پورا ہو جائے گا اگر ہم نے اپنے علماء کو دی تو کوئی پتہ نہیں کیا ہو کیونکہ جب ان کو دی جاتی ہے تو وہاں ان کے اپنے مسائل اور بندر بانٹ شروع ہو جاتی ہے۔

اللہ تعالیٰ کا یہ شکر ہے اور جتنا بھی ہم شکر کریں کم ہے اس پر حمد کے گیت گائیں کہ اس نے ہمیں ایک ایسے نظام میں ایک ایسی لڑی میں پرو دیا ہے جہاں خلیفۂ وقت کے سایہ تلے ہر آنے والی رقم کی ایک ایک پائی اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑی سوچ سمجھ کر خرچ کی جاتی ہے۔

اب صفت الخبیر کے ذکر پر ہی مشتمل بعض مزید آیات کریمہ میں پڑھتا ہوں۔اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔(۔) (سورۃ الاسراء:31)۔تیرا رب یقیناً جس کے لئے چاہتا ہے رزق کو وسعت بھی دیتا ہے اور تنگ بھی کرتا ہے۔یقیناً وہ اپنے بندوں سے بہت باخبر ہے (اور) گہری نظر رکھنے والا ہے۔

پھر فرمایا:(۔)(سورۃ الحج:64) کیا تو نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا تو زمین اس سے سرسبز ہو جاتی ہے۔یقیناً اللہ بہت باریک بین (اور) ہمیشہ باخبر رہتا ہے۔

پھر سورۃ الفرقان میں فرماتا ہے(۔)(سورۃ الفرقان:59) اور توکل کر اس زندہ پر جو کبھی نہیں مرے گا اور اس کی حمد کے ساتھ اس کی پاکیزگی بیان کر اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں پر خبر رکھنے کے لحاظ سے بہت کافی ہے۔

الحمدللہ کہ اس کے نظارے بھی جماعت احمدیہ نے بہت دیکھے۔اب یہ صرف قرآن کریم کا بیان مومنین کے لئے نہیں ہے بلکہ ہمارے ایمانوں کو تقویت دینے کے لئے ایسی پیشگوئیاں بھی قرآن شریف میں موجود ہیں جو غیروں کا منہ بند کرنے کے لئے بھی کافی ہیں۔اور ہر پاک دل یہ گواہی دیتا ہے کہ یہ کتاب علیم وخبیر خدا کی طرف سے ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اتری۔بعض ایسی خبریں ہیں مستقبل کے متعلق اور حالات کے متعلق کہ صحابہ شاید اس وقت اس کا اندازہ بھی نہ کرسکتے ہوں۔مثلاً جیسے فرمایا کہ(۔)(التکویر:12) اور جب آسمان کی کھال ادھیڑ دی جائے گی۔اب آسمان کے رازوں کی جستجو کرنے والے گویا آسمان کی کھال ادھیڑنے کے برابر ہی کام ہے۔زمانہ قدیم میں اجرام فلکی کو انسان ظاہری آنکھ سے ہی دیکھ سکتا تھا۔ابھی تک دوربین وغیرہ کی ایجاد نہ ہوئی تھی۔پھر 1609ء میں اٹلی کے سائنسدان گلیلیو (Galileo Galilei) نے دوربین ایجاد کی۔اس کے ساتھ ہی اس نے اجرام فلکی کے بارہ میں کئی دریافتیں کرنی شروع کیں جس میں Sun Spots، چاند پر پہاڑ اور مشتری (Jupiter) کے چار چاندوں کا انکشاف تھا۔اسی طرح گلیلیو اور دوسرے ماہرین نے آسمان میں موجود اجرام کے بارہ میں بڑی تفاصیل بیان کیں۔

(انسائیکلو پیڈیا برٹینیکا زیر لفظ Astronomy)

آئندہ زمانہ میں ظاہر ہونے والی خبریں جو اس زمانہ میں ظاہر ہو رہی ہیں اور آئندہ بھی ظاہر ہوتی چلی جائیں گی جن کو قرآن کریم نے بیان کیا ہے اس میں جو ہم آج کل دیکھتے ہیں اس میں Radiation کا عذاب ہے اور Atomic Warfare ہے۔فرمایا (۔) (سورۃ المعارج 9 تا 11)۔جس دن آسمان پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہو جائے گا۔اور پہاڑ دھنی

ہوئی اون کی طرح ہو جائیں گے۔ اور کوئی گہرا دوست کسی گہرے دوست کا (حال) نہ پوچھے گا۔ وہ انہیں اچھی طرح دکھلا دیئے جائیں گے۔ مجرم یہ چاہے گا کہ کاش وہ اس دن کے عذاب سے بچنے کے لئے فدیہ میں دے سکے اپنے بیٹوں کو۔

جب Atomic Warfare ہو تو اس وقت یہ ممکن ہے کہ آسمان کالمھل یعنی پگھلے ہوئے تانبے کی طرح دکھائی دے۔ اس میں Radiation کے عذاب کی طرف اشارہ ہے جو کہ اتنی خوفناک چیز ہے کہ اب تک جہاں جہاں تجربے ہوئے ہیں وہاں لازماً یہی باتیں دکھائی دی ہیں کہ وہ ایسا وقت ہوتا ہے کہ کوئی اپنے کسی گہرے دوست کو بھی نہیں پوچھتا۔ یہاں تک کہ عورتیں اپنے بچوں کو بھول گئی ہیں اور ہر ایک کے اندر Atomic Warfare سے Radiation سے اتنی خوفناک گھبراہٹ پیدا ہوتی ہے کہ اگر اس وقت کسی سے پوچھا جائے تو وہ اپنے بچوں کو قربان کرنے کے لئے بھی تیار ہو جاتی ہیں کہ اس مصیبت سے نجات ہو کسی طرح۔

دوسری جنگ عظیم میں یہ نظارے دیکھے گئے حالانکہ وہ بہت کم طاقت کے ایٹم بم تھے اور اب تو اس سے کئی گنا زیادہ طاقت کے ایٹم بم تیار ہو چکے ہیں اور اس وقت جو دنیا کے حالات ہیں وہ یہی نظر آ رہے ہیں کہ دنیا بڑی تیزی سے تباہی کے کنارے کی طرف بڑھ رہی ہے۔ پس آج ہمیشہ کی طرح جماعت احمدیہ کا فرض ہے، جس کے دل میں انسانیت کا درد ہے کہ انسانیت کو بچانے کے لئے دعائیں کریں اور بہت دعائیں کریں۔ دنیا خدا کو پہچان لے اور تباہی سے جس حد تک بچ سکتی ہے بچے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بیان فرمودہ وہ ارشادات جن میں آپ نے اللہ تعالیٰ سے اطلاع پا کر قبل از وقت کسی بات کے ظاہر ہونے کی خبر دی ان میں سے کچھ بیان کرتا ہوں۔

مشرکین مکہ کے سرداروں کی قتل گاہوں کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دی تھی۔ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ ہم حضرت عمرؓ کے ساتھ مکہ اور مدینہ کے درمیان کسی جگہ تھے۔ آپ نے ہمیں اہل بدر کے بارہ میں بتانا شروع کیا اور فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ بدر سے ایک روز قبل ان کفار مکہ کی قتل گاہیں بتائیں اور فرمایا کہ اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو یہ کل فلاں فلاں کی قتل گاہ ہوگی۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا: مجھے اس ذات کی قسم جس نے آپؐ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے۔ وہ بعینہ وہیں پر گرے۔ بعد میں انہیں ایک گڑھے میں ڈال دیا گیا۔ پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور دو دفعہ نام لے کر آواز دی کہ اے فلاں بن فلاں! کیا تم نے وہ وعدہ سچ نہیں پایا جو تمہارے رب نے تم سے کیا تھا؟ میں نے تو اس وعدہ کو سچ ہی پایا ہے جو اللہ تعالیٰ نے مجھ سے کیا ہے۔ اس پر حضرت عمرؓ نے عرض کی: کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم مُردوں سے باتیں کرتے ہیں جن میں کوئی روح نہیں۔ آپؐ نے فرمایا کہ تم میری باتوں کو ان سے زیادہ نہیں سنتے۔ (النسائی کتاب الجنائز باب ارواح المومنین) اللہ تعالیٰ نے یہ بھی انتظام کیا۔

پھر یمن، شام اور مشرق کی فتوحات کی خبر۔ حضرت سلمان فارسیؓ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خندق کے موقع پر خندق کی کھدائی کے دوران ایک سخت چٹان میرے آڑے آئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت میرے پاس ہی تھے۔ آپؐ نے جب مجھے اس سخت چٹان کو مشکل سے توڑتے دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے ہاتھ سے کدال لے لی اور اس چٹان پر ماری تو اس سے ایک چنگاری نکلی۔ آپ نے دوبارہ کدال ماری تو پھر چنگاری نکلی۔ تیسری بار بھی ایسے ہی ہوا۔ اس پر میں نے عرض کی میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں۔ آپ کے کدال مارنے سے یہ کیسی چنگاریاں نکلی تھیں؟ آپؐ نے فرمایا کیا تم نے بھی یہ چنگاریاں دیکھی ہیں۔ میں نے عرض کی جی ہاں۔ فرمایا پہلی مرتبہ نکلنے والی چنگاری پر اللہ تعالیٰ نے مجھے یمن کی فتح کی خبر دی ہے۔ دوسری بار شام اور مغرب اور تیسری بار نکلنے والی چنگاری سے مشرق کی فتح کی خبر دی ہے۔ (سیرت ابن ہشام صفحہ 455)۔ پھر دیکھیں اللہ تعالیٰ نے کس شان سے یہ پیشگوئی پوری فرمائی۔

حضرت زینبؓ بنت جحش بیان کرتی ہیں کہ ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم گھبرائے ہوئے ان کے پاس تشریف لائے اور فرمانے لگے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ہلاکت اور بربادی ہو عرب کے لئے اس شر اور برائی کی وجہ سے جو قریب آ گئی ہے۔ آج یاجوج ماجوج کی دیوار سے اتنا سا سوراخ کھل گیا ہے۔ آپ نے وضاحت کے لئے اپنی دو انگلیوں یعنی انگوٹھے اور اس انگلی کو ملایا اور حلقہ بنایا۔ میں نے عرض کی اے اللہ کے رسول! کیا ہم ہلاک ہو جائیں گے جب کہ ہم میں نیک لوگ بھی موجود ہوں گے۔ آپؐ نے فرمایا ہاں اس صورت میں کہ خبث اور برائی بڑھ جائے اور وہ نیکی پر غالب آ جائے۔

(بخاری کتاب الفتن باب قول النبی صلی اللّٰہ علیہ و سلم ویل للعرب من شرقداقترب)

حاطب بن ابی بلتعہ کا اہل مکہ کو خط روانہ کرنا اور اللہ تعالیٰ کا آنحضورؐ کو اس سے آگاہ فرمانا، اس کا ذکر تو قرآن شریف میں بھی ہے۔ اس کا حدیث میں یہ ذکر ہے کہ حاطب بن ابی بلتعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بدری صحابہ میں سے تھے۔ انہوں نے اپنے بھولے پن میں اہل مکہ سے ہمدردی جتانے کے لئے ایک خط لکھا جس میں اہل مکہ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مکہ کی طرف حملہ کی غرض سے کوچ کرنے کا لکھا تھا۔ ابھی یہ خط انہوں نے روانہ ہی کیا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی خبر دے دی۔ چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؓ، حضرت ابومرثد غنویؓ اور حضرت زبیر بن العوامؓ کو گھوڑوں پر روانہ کیا اور فرمایا کہ فلاں جگہ آڑو کے باغ میں ایک مشرک عورت تم کو ملے گی اس کے پاس مشرکین مکہ کے نام حاطب بن ابی بلتعہ کا خط ہے۔ حضرت علیؓ کہتے ہیں کہ ہم نے وہیں جا لیا جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا۔ ان سے پوچھا گیا تو اس نے خط کی عدم موجودگی کا اظہار کیا۔ اس پر حضرت علیؓ اور آپ کے ساتھیوں نے اس کے اونٹ کو بٹھا لیا اور اس سے سختی سے دریافت کیا تو اس عورت نے اپنی مینڈھیوں سے حاطب بن ابی بلتعہ کا لکھا ہوا اہل مکہ کے نام خط نکال کر ہمیں دے دیا۔

(بخاری، کتاب المغازی، باب فضل من شھدبدراً)

پھر حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کے برتن میں مکھی گر جائے تو اسے ڈبو لو اور پھر نکال دو کیونکہ اس کے ایک پر میں شفا اور دوسرے میں بیماری ہے۔

(البخاری کتاب بدء الخلق باب اذا وقع الذباب فی الاناء)

اب تو یہ تحقیق سے بھی ثابت ہو گیا ہے کہ مکھی کے ایک پر میں شفا اور دوسرے میں بیماری ہوتی ہے۔ جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے چودہ سو سال قبل بیان فرما دیا تھا۔

اب حضرت مسیح موعود نے آئندہ زمانہ میں ظاہر ہونے والے جن واقعات کی خبر دی ہے ان کے چند نمونے پیش کرتا ہوں۔

حضرت مسیح موعود کو اپنے والد کی وفات کی خبر جو ملی تو فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے پہلے ہی بتا دیا تھا کہ جب میرے والد صاحب خدا ان کو غریق رحمت کرے، اپنی آخری عمر میں بیمار ہوئے تو جس روز ان کی وفات مقدر تھی دوپہر کے وقت مجھ کو الہام ہوا۔ (۔) اور ساتھ ہی دل میں ڈالا گیا کہ یہ ان کی وفات کی طرف اشارہ ہے۔ اور اس کے یہ معنی ہیں کہ قسم ہے آسمان کی اور قسم ہے اس حادثہ کی جو آفتاب کے غروب کے بعد پڑے گا۔ .... مجھے قسم ہے اللہ تعالیٰ کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اور جس پر جھوٹ بولنا ایک شیطان اور لعنتی کا کام ہے کہ ایسا ہی ظہور میں آیا۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 218 نشان 20)

اسی ضمن میں آپ فرماتے ہیں کہ: ''جب مجھے یہ خبر دی گئی کہ میرے والد صاحب آفتاب غروب ہونے کے بعد فوت ہو جائیں گے تو میں نے بموجب مقتضائے بشریت کہ مجھے اس خبر کے سننے سے درد پہنچا اور چونکہ ہماری معاش کے اکثر وجوہ انہیں کی زندگی سے وابستہ تھے اس لئے یہ خیال گزرا کہ ان کی وفات کے بعد کیا ہوگا۔ اور دل میں خوف پیدا ہوا کہ شاید تنگی اور تکلیف کے دن ہم پر آئیں گے اور یہ سارا خیال بجلی کی چمک کی طرح ایک سیکنڈ سے بھی کم عرصہ میں دل میں گزر گیا تب اسی وقت غنودگی ہو کر یہ دوسرا الہام'' (۔) یعنی کیا خدا اپنے بندہ کے لئے کافی نہیں

ہے۔اس الہام الٰہی کے ساتھ دل ایسا قوی ہو گیا ہے کہ جیسے ایک سخت دردناک زخم کسی مرہم سے ایک دم میں اچھا ہو جاتا ہے۔ میں نے اسی وقت سمجھ لیا کہ خدا مجھے ضائع نہیں کرے گا۔ تب میں نے ایک ہندو کھتری ملاوامل نام کو جو ساکن قادیان ہے اور ابھی تک زندہ ہے وہ الہام لکھ کر دیا اور سارا قصہ اس کو سنایا اور اس کو امرتسر بھیجا کہ حکیم مولوی محمد شریف کلانوری کی معرفت اس کو کسی نگینہ میں کھدوا کر مہر بنوا کر لے آوے اور میں نے اس ہندو کو اس کام کے لئے اس غرض سے اختیار کیا کہ تا وہ اس عظیم الشان پیشگوئی کا گواہ ہو جائے اور تا مولوی محمد شریف بھی گواہ ہو جائے۔ چنانچہ مولوی صاحب کے ذریعہ سے وہ انگشتری بصرف......... مبلغ پانچ روپیہ تیار ہو کر میرے پاس پہنچ گئی جو اب تک میرے پاس موجود ہے جس کا نشان یہ ہے کہ یہ اس زمانہ میں الہام ہوا تھا جبکہ ہماری معاش اور آرام کا تمام مدار ہمارے والد صاحب کی محض ایک مختصر آمدنی پر منحصر تھا۔ اور بیرونی لوگوں میں سے ایک شخص بھی مجھے نہیں جانتا تھا۔ اور میں ایک گمنام انسان تھا جو قادیان جیسے ویران گاؤں میں زاویہ گمنامی میں پڑا ہوا تھا اور پھر بعد اس کے خدا نے اپنی پیشگوئی کے موافق ایک دنیا کو میری طرف رجوع دے دیا اور ایسی فتوحات سے مالی مدد کی کہ جس کا شکریہ بیان کرنے کے لئے میرے پاس الفاظ نہیں۔ مجھے اپنی حالت پر خیال کر کے اس قدر بھی امید نہ تھی کہ دس روپیہ ماہوار بھی آئیں گے مگر خدا تعالیٰ جو غریبوں کو خاک میں سے اٹھاتا اور متکبروں کو خاک میں ملاتا ہے اسی نے ایسی میری دستگیری کی کہ میں یقیناً کہہ سکتا ہوں کہ اب تک تین لاکھ کے قریب روپیہ آ چکا ہے اور شاید اس سے زیادہ ہوا"۔ اور آج آپ دیکھیں کہ کروڑوں میں بدل گیا ہے۔ الحمد للہ۔ "اور اس سے آمدنی کو اس سے خیال کر لینا چاہئے کہ سالہا سال سے صرف لنگر خانہ کا ڈیڑھ ہزار روپیہ ماہوار تک خرچ ہو جاتا ہے۔ اس زمانے میں لنگر خانے کا ڈیڑھ ہزار بھی آج کے لاکھوں کے برابر ہے"۔ صرف لنگر خانہ کا ڈیڑھ ہزار روپیہ ماہوار تک خرچ ہو جاتا ہے۔ یعنی اوسط کے حساب سے اور دوسری شاخیں مصارف کی یعنی مدرسہ اور کتابوں کی چھپوائی اس سے الگ ہے۔ پس دیکھنا چاہئے کہ یہ پیشگوئی یعنی "الیس اللّٰہ" کس صفائی اور کس قوت اور شان سے پوری ہوئی۔ کیا یہ کسی مفتری کا کام ہے یا شیطانی وساوس ہیں۔ ہرگز نہیں۔ بلکہ یہ اس خدا کا کام ہے جس کے ہاتھ میں عزت اور ذلت اور ادبار اور اقبال ہے۔ (حقیقۃ الوحی صفحہ 219 تا 221)

یہ انگوٹھی حضرت مسیح موعود کی وفات کے بعد حضرت مصلح موعود کے حصہ میں آئی اور آپ نے یہ وصیت فرمائی تھی کہ میرے بعد یہ انگوٹھی جو بھی خلیفہ ہو اس کو دی جائے اور یہ خلافت کا ہی ورثہ ہوگا، میرا ذاتی ورثہ نہیں ہوگا۔ تو اس کے بعد یہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث، خلیفۃ المسیح الرابع اور یہاں آپ نے بعد میں دیکھ لیا ہوگا وہی انگوٹھی (یہ انگوٹھی ہے) مجھے پہنائی گئی، الحمد للہ، اللہ تعالیٰ یہ برکات بھی ہمیشہ جاری رکھے۔

ایک روایت ہے کہ حضرت شیخ فضل الٰہی صاحب نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ کا ذکر ہے کہ میں ڈاک لے کر حضور کی خدمت میں جا رہا تھا جب ڈپٹی شنکر داس کے مکان کے پاس سے گزرا تو مکان کے آگے چبوترہ پر ڈپٹی مذکور چارپائی پر بیٹھا تھا۔ مجھے 'او شیخ' پکار کر کہا کہ غلام احمد کو کہہ دو کہ لڑکے جب (بیت الذکر) میں آتے ہیں تو شور ڈالتے ہیں اور باتوں سے بھی کھڑاک کرتے ہیں یعنی شور مچاتے ہیں، تنگ کرتے ہیں۔ ہم کو تکلیف ہوتی ہے، انہیں منع کر دے کہ وہ آرام سے گزرا کریں۔ میں نے حضرت صاحب سے ایسا ہی جا کر عرض کر دیا تو حضور نے فرمایا کہ یہ مکان تو ہمارے قبضہ میں آنے والا ہے، خدا نے ہم کو اس مکان کا وعدہ فرمایا ہے۔

(الحکم جلد 38 نمبر 9 بتاریخ 14 / مارچ 1935ء صفحہ 4)

پھر جان الیگزنڈر ڈوئی کی ہلاکت کی خبر۔ جیسا کہ اس کے بارہ میں جماعت کے لٹریچر میں کافی آ گیا ہے۔ یہ شخص آسٹریلیا سے آ کر امریکہ میں آباد ہو گیا تھا۔ اس نے ایک شہر صیحون بسایا۔ 1901ء میں اس نے دعویٰ کیا کہ وہ مسیح کی آمد ثانی کے لئے بطور ایلیا کے مبعوث ہوا ہے۔ 1902ء میں اس نے شائع کیا کہ اگر مسلمان مسیحیت کو قبول نہیں کریں گے تو وہ ہلاک کر دیئے جائیں گے۔ پھر اگست 1902ء کو اس نے لکھا کہ انسانیت پر سخت بدنما دھبہ (۔) کو صیحون ہلاک کر دے گا۔

اس پر حضرت مسیح موعود نے 1903ء میں ایک اشتہار دیا جس کا عنوان تھا "ڈوئی اور پگٹ کے متعلق پیشگوئیاں" اور اس میں لکھا: "امریکہ کے لئے خدا نے مجھے یہ نشان دیا ہے کہ اگر ڈوئی میرے ساتھ مباہلہ کرے اور میرے مقابل پر خواہ صراحتاً یا اشارۃً آ جائے تو وہ میرے دیکھتے دیکھتے بڑی حسرت اور دکھ کے ساتھ اس دنیائے فانی کو چھوڑ دے گا"۔

اس کے جواب میں ڈوئی نے کہا کہ کیا تم خیال کرتے ہو کہ میں ان کیڑوں مکوڑوں کا جواب دوں گا۔ اگر میں اپنا پاؤں ان پر رکھ دوں تو ایک دم میں ان کو کچل سکتا ہوں۔

آخر وہ خدا کے غضب کا نشانہ بنا۔ اس پر فالج کا حملہ ہوا۔ اس کی بیوی بچوں نے اس کے کیریکٹر کے متعلق گواہیاں دیں جس سے اس کے مرید بدظن ہو گئے اور 9/مارچ 1907ء کو ڈوئی انتہائی حسرت کے ساتھ مر گیا۔ اس کے مرنے کے بعد امریکہ کے متعدد اخبارات نے لکھا کہ مرزا غلام احمد قادیانی جیت گیا اور ڈوئی ہار گیا۔

پھر کوریا کے متعلق خبر ہے کہ جب 1904ء میں روس اور جاپان کے درمیان جنگ چھڑی، حضرت مسیح موعود کو الہام ہوا "ایک مشرقی طاقت اور کوریا کی نازک حالت"۔ اور اسی الہام کے مطابق بالآخر جاپان کو فتح حاصل ہوئی اور کوریا میں سے روس کو نکلنا پڑا۔ (ذکر حبیب صفحہ 123)۔ اور آج تک وہاں کے حالات دگرگوں ہی ہیں۔

جماعت کے قیام اور ترقی کی خبر جس سے ہمارے ایمانوں کو مزید تقویت ملتی ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"براہین احمدیہ میں ایک یہ پیشگوئی ہے۔ میں اپنی چمکار دکھلاؤں گا، اپنی قدرت نمائی سے تجھ کو اٹھاؤں گا۔ دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اس کو قبول نہ کیا لیکن خدا اسے قبول کرے گا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی ظاہر کر دے گا۔ اس پیشگوئی پر پچاس برس گزر گئے۔ یہ اس زمانہ کی ہے جب کچھ بھی نہیں تھا۔ اس پیشگوئی کا ماحصل یہ ہے کہ باعث سخت مخالفت بیرونی اور اندرونی کے کوئی ظاہری امید نہیں ہوگی کہ یہ سلسلہ قائم ہو سکے۔ لیکن خدا اپنے چمکدار نشانوں سے دنیا کو اس طرف کھینچ لے گا اور میری تصدیق کے لئے زور آور حملے دکھائے گا۔ چنانچہ انہیں حملوں میں سے ایک طاعون ہے جس کی ایک مدت پہلے خبر دی گئی تھی۔ اور انہیں حملوں میں زلزلے ہیں جو دنیا میں آ رہے ہیں اور نہ معلوم اور کیا کیا حملے ہوں گے اور اس میں کیا شک ہے کہ جیسا کہ اس پیشگوئی میں بیان فرمایا ہے خدا نے محض اپنی قدرت نمائی سے اس جماعت کو قائم کر دیا ہے۔ ورنہ باوجود اس قدر قوی مخالفت کے یہ امر محالات میں سے تھا کہ اس قدر جلدی سے کئی لاکھ انسان میرے ساتھ ہو جائیں۔ اور مخالفوں نے بہتیری کوششیں کیں مگر خدا تعالیٰ کے ارادہ کے مقابل پر ایک پیش نہ گئی"۔ (حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 278)

1908ء میں الہام ہوا یہ پیغام صلح میں درج ہے کہ جو کچھ خدا نے مجھے خبر دی ہے وہ بھی یہی ہے کہ اگر دنیا اپنی بدعملی سے باز نہیں آئے گی اور برے کاموں سے توبہ نہیں کرے گی تو دنیا پر سخت سخت بلائیں آئیں گی۔ اور ایک بلا ابھی بس نہیں کرے گی کہ دوسری بلا ظاہر ہو جائے گی۔ آخر انسان نہایت تنگ ہو جائیں گے کہ یہ کیا ہونے والا ہے۔ اور بہتیرے مصیبتوں کے بیچ میں آ کر دیوانوں کی طرح ہو جائیں گے۔ (پیغام صلح صفحہ 9)

حضرت مسیح موعود اپنے مولا کے حضور عرض کرتے ہیں کہ:

"اے میرے رب! میں نے تجھے اختیار کیا ہے پس تو بھی مجھے اختیار کر اور میرے دل کی طرف نظر کر اور میرے قریب آ جا کہ تو بھیدوں کا جاننے والا ہے اور ہر اس چیز سے خوب باخبر ہے جو غیروں سے چھپائی جاتی ہے۔ اے میرے رب! اگر تو جانتا ہے کہ میرے دشمن سچے اور مخلص ہیں تو مجھے اس طرح ہلاک کر ڈال جیسے سخت جھوٹے ہلاک کئے جاتے ہیں۔ اور اگر تو جانتا ہے کہ

میں تجھ سے ہوں اور تیری طرف سے بھیجا گیا ہوں تو تو میری مدد کر، تو میری مدد کے لئے کھڑا ہو کہ میں تیری مدد کا محتاج ہوں"۔

(اعجاز المسیح ، روحانی خزائن جلد 18۔ صفحہ 203`204)

آخر پر میں جماعت انگلستان اور یہاں کے مخلصین کی غیر معمولی خدمات پر ان کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اس پیاری جماعت نے خلیفۃ المسیح الرابع کی ہجرت کے دوران بے انتہا خدمت کی توفیق پائی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بہترین جزا دے۔ **جہاں تک میرا علم ہے حضور بھی آپ سے خوش ہی گئے ہیں۔ الحمدللہ۔ پھر حضور کی وفات پر جس نظم وضبط اور جس وفا اور اخلاص اور منجھے ہوئے کارکنان کی طرح تمام عہدیداران اور کارکنان نے حالات کو سنبھالا اور اندازہ سے کئی گنا زیادہ مہمان آنے پر ان کو خوشی سے ہر سہولت جو اس موقع کی مناسبت سے دی جاسکتی تھی دی۔ یہ کوئی چھوٹی چیز نہیں، کم حیرت کی چیز نہیں۔ واقعی حیرت ہوتی ہے اللہ تعالیٰ کی اس فدائی جماعت پر، اس کے کاموں پر۔ بہرحال جب نیت نیک ہو تو الٰہی تائیدات بھی شامل حال ہوتی ہیں۔ اور ہر کارکن نے اس دوران میں الٰہی تائیدات کے نظارے بھی دیکھے، الحمدللہ۔ اب کثرت سے لوگوں کے خطوط آرہے ہیں کہ سارے منظم انتظام کا ہماری طرف سے جماعت انگلستان کو اور ایم ٹی اے کو شکریہ ادا کریں۔ جو لوگ یہاں نہیں آسکے انہوں نے جس تفصیل سے ایم ٹی اے کے ذریعہ اپنے دلوں کی تسکین کے سامان پائے اس پر دنیا میں کروڑوں احمدی ایم ٹی اے کے کارکنان کے ممنون احسان ہیں کہ انہوں نے نہ آنے والے مجبوروں کو بھی تشنہ نہیں رہنے دیا۔ میری اطلاع کے مطابق تو مجھے پتہ چلا ہے کہ بعض کارکنان مسلسل 48 گھنٹے تک ڈیوٹی دیتے رہے اور پھر تھوڑا سا آرام کرتے تھے۔ یہ سب یقیناً ہماری دعاؤں کے مستحق ہیں۔ تمام جماعت کو ان تمام کارکنان کے لئے جنہوں نے انتظامی لحاظ سے خدمت کی یا ایم ٹی اے میں خدمات سرانجام دیں، دعا کی خصوصی درخواست کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو بہترین جزا دے اور آئندہ بھی اسی وفا اور اخلاص کے ساتھ اسی طرح قربانیاں دیتے ہوئے یہ کام کرتے چلے جائیں۔ آمین**

(الفضل انٹرنیشنل 27رجون 2003ء)

آپ کتنے طاقت ور ہو سکتے ہیں؟

یہ ایک اہم سوال ہے کہ ورزش آپ میں کتنی طاقت پیدا کر سکتی ہے۔ کیا اگر آپ روز ورزش بڑھاتے چلے جائیں تو رفتہ رفتہ غیر محدود عرصے تک اپنی طاقت بھی بڑھاتے چلے جائیں گے؟ اگر ایسا ہو تو اس کی مثال وہی ہو گی کہ کوئی عورت پہلے دن کے بچھڑے کو گود میں اٹھالے اور پھر روزانہ ایسا ہی کرتی رہے تو کیا وہ چند سالوں کے بعد پورے بیل کو بھی اسی طرح گود میں اٹھا سکے گی؟ ظاہر ہے کہ اس کا جواب نفی میں ہے۔ بات درحقیقت یہ ہے کہ ہر انسان کے اندر اللہ تعالیٰ نے معین قوتیں رکھی ہیں جن کی حد سے آگے نکل جانا اس کے قبضہ قدرت میں نہیں ہوتا۔ ہر انسان اپنے ڈھانچے اپنی نسل اور خاندان اپنے اعضاء کی عادت اور مادے کے اعتبار سے ایک خاص مقام تک ترقی پا سکتا ہے۔ اس سے آگے نہیں بڑھ سکتا۔ اور ورزش صرف آپ کی یہ مدد کرتی ہے کہ آپ کو طاقت کے اس انتہائی مقام تک پہنچا دیتی ہے جو آپ کے لئے مقدر ہے۔ آپ یہ سن کر تعجب محسوس کریں گے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو جو طاقتیں عطا فرمائی ہیں اگر آپ ورزش نہ کر رہے ہوں اور ان طاقتوں کو پڑا پڑا ضائع کر دیں تو اپنی امکانی طاقت کا دس فیصد بھی آپ استعمال نہیں کر سکتے ورزش آپ کی صلاحیتوں کو بیدار کرتی ہے اور آپ کو خدا تعالیٰ کی ودیعت کردہ قوتوں کے انتہائی مقام تک پہنچاتی ہے۔

عین ممکن ہے کہ ایک بڑے ڈیل ڈول والے شخص کی عملی طاقت ایک ایسے پستہ قد اور اکہرے بدن والے انسان سے بھی کم ہو جسے بظاہر قدرت نے بہت کم قوت عطا کی ہے اور اس کی وجہ صرف یہ ہو گی کہ بڑی ڈیل ڈول والے آدمی نے سست زندگی گزار کے اپنی قوتوں کو ضائع کر دیا اور عملاً اس میں اس کی امکانی طاقت کا محض ایک معمولی حصہ موجود ہے۔ لیکن چھوٹے قد کے دبلے انسان نے اپنی امکانی قوتوں کو مکمل سو فیصد حاصل کر لیا۔ پس مقابلۃً وہ اپنے سے بڑے شخص پر غالب آنے کی طاقت رکھتا ہے۔

(ورزش کے زینے صفحہ 30)

مرحبا صد مرحبا

حزن کے بادل چھٹے گزری شب تاریک و تار
گلشن احمد میں پھر آئی بہار اندر بہار
قدسیوں میں تذکرہ ہے حضرت مسرور کا
ہے یہی نغمہ لبوں پہ ہر کہیں لیل و نہار
مرحبا اے آنے والے! مرحبا صد مرحبا
رحمت و فضل و کرم کی بارشیں تجھ پہ سدا

سر بسجدہ ہیں جبینیں لطف اور احسان پر
حق تعالیٰ کی عطا پر اس کے اس فیضان پر
غمزدہ چہرے دمک اٹھے ہیں سب اکناف میں
قدرتِ ثانی کے جلوہ کی نرالی شان پر
مرحبا اے آنے والے! مرحبا صد مرحبا
رحمت و فضل و کرم کی بارشیں تجھ پہ سدا

دیں کی مضبوطی کے ساماں کر دیئے مولیٰ نے پھر
خوف سب جاتا رہا اللہ کی رسی تھام کر
ملتِ احمد کو پھر سے مل گیا عزم جواں
سوئے منزل ہے رواں یہ قافلہ بار دگر
مرحبا اے آنے والے! مرحبا صد مرحبا
رحمت و فضل و کرم کی بارشیں تجھ پہ سدا

نور دیں نے دی بشارت اپنی اک تقریر میں
دل یہ کہتا ہے کہ پوری ہو گی اب تفسیر میں
قدرتِ حق نے بٹھایا تجھ کو اس مسند پہ ہے
اب وہی کافی ہے ہر دم ایک اک تدبیر میں
مرحبا اے آنے والے! مرحبا صد مرحبا
رحمت و فضل و کرم کی بارشیں تجھ پہ سدا

تیرا آنا قدرت قادر کا اک زندہ نشاں
کارواں بڑھتا چلے گا ہر زمان و ہر مکاں
نصرتِ مولیٰ کا وعدہ عرش سے تیرے لئے
تیرے پیاروں کی دعائیں ساتھ تیرے ہر زماں
مرحبا اے آنے والے؟ مرحبا صد مرحبا
رحمت و فضل و کرم کی بارشیں تجھ پہ سدا

عطاء المجیب راشد

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

منگل 15 جولائی 2003ء

12.10 a.m	عربی سروس
1-15 a.m	چلڈرنز کارنر
1-30 a.m	مجلس سوال وجواب
3-00 a.m	کوئز
3-50 a.m	فرانسیسی پروگرام
5-00 a.m	تلاوت انصار سلطان القلم خبریں
5-50 a.m	چلڈرنز کارنر
6-25 a.m	مجلس سوال وجواب
7-35 a.m	طب کی باتیں
8-15 a.m	تعارف
9-15 a.m	لجنہ میگزین
10-00 a.m	ملاقات
11-05 a.m	تلاوت، خبریں
11-35 a.m	لقاء مع العرب
12-40 p.m	لجنہ میگزین
1-05 p.m	مجلس سوال وجواب
1-45 p.m	تقریر
3-20 p.m	انڈونیشین سروس
4-20 p.m	طب کی باتیں
5-00 p.m	تلاوت انصار سلطان القلم خبریں
5-50 p.m	مجلس سوال وجواب
7-00 p.m	بنگلہ سروس
8-05 p.m	ملاقات
9-00 p.m	فرانسیسی سروس
10-10 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	لقاء مع العرب۔

بدھ 16 جولائی 2003ء

12-05 a.m	عربی سروس
1-05 a.m	چلڈرنز کارنر
1-45 a.m	مجلس سوال وجواب
2-55 a.m	تعارف
3-55 a.m	ملاقات
5-05 a.m	تلاوت، ہماری تعلیم خبریں
5-55 a.m	چلڈرنز پروگرام
6-25 a.m	مجلس سوال وجواب
7-45 a.m	سپینش سروس
8-10 a.m	تعارفی پروگرام
10-00 a.m	خطبہ جمعہ
11-00 a.m	تلاوت خبریں
11-30 a.m	لقاء مع العرب
12-30 p.m	سواحیلی سروس
1-20 p.m	مجلس سوال وجواب
2-45 p.m	تعارف
3-15 p.m	انڈونیشین سروس
4-15 p.m	تقریر
5-05 p.m	تلاوت، ہماری تعلیم خبریں
5-50 p.m	مجلس سوال وجواب
7-00 p.m	بنگلہ سروس
8-10 p.m	خطبہ جمعہ
9-10 p.m	فرانسیسی سروس
10-00 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	لقاء مع العرب

جمعرات 17 جولائی 2003ء

12-10 a.m	عربی سروس
1-00 a.m	چلڈرنز کارنر
1-30 a.m	مجلس سوال وجواب
2-50 a.m	ہماری کائنات
3-15 a.m	تعارفی پروگرام
3-40 a.m	خطبہ جمعہ
4-40 a.m	ہماری تعلیم
5-05 a.m	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
5-55 a.m	بچوں کا پروگرام
6-30 a.m	مجلس سوال وجواب
7-55 a.m	سلائی کا پروگرام
8-55 a.m	چلڈرنز کارنر
9-25 a.m	کمپیوٹر سب کے لئے
10-00 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس
11-00 a.m	تلاوت، خبریں
11-30 a.m	لقاء مع العرب
12-30 p.m	سندھی پروگرام
1-35 p.m	مجلس سوال وجواب
3-00 p.m	گفتگو
3-15 p.m	انڈونیشین سروس
4-15 p.m	کمپیوٹر سب کیلئے
5-05 p.m	تلاوت، خبریں
5-50 p.m	مجلس سوال وجواب
7-15 p.m	بنگلہ سروس
8-20 p.m	ترجمۃ القرآن کلاس
9-20 p.m	فرانسیسی سروس
10-10 p.m	جرمن سروس
11-00 p.m	لقاء مع العرب

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات امیر / صدر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم پیر محمد صاحب سابق اکاؤنٹنٹ زرعی فارمز تحریک جدید سندھ آف نورنگر میر پور خاص حال دارالعلوم شرقی ربوہ کی اہلیہ مکرمہ فاطمہ بی بی صاحبہ مورخہ 8 جولائی 2003ء بروز منگل طویل علالت کے بعد بعمر 87 سال انتقال کر گئیں۔ اگلے روز بعد نماز عصر بیت النور دارالعلوم شرقی کے باہر ان کی نماز جنازہ مکرم قاری محمد عاشق صاب نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین مکمل ہونے پر مکرم ملک منصور احمد عمر صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ آپ نے اپنے پسماندگان میں خاوند کے علاوہ چار بیٹے اور تین بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ آپ مکرم انیس احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ ملتان کی نانی تھیں۔ احباب جماعت سے ان کی مغفرت، بلندی درجات اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

○ مکرم نفیس احمد چیمہ صاحب کارکن نظارت اشاعت شعبہ کمپیوٹر کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 30 جون 2003ء کو بچی عطا فرمائی ہے۔ محترمہ صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ نے بچی کا نام "راضیہ نفیس" رکھا ہے۔ نومولودہ مکرم نعمت اللہ چیمہ صاحب کی پوتی اور مکرم خلیل احمد صاحب جندل کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے بچی کی صحت وسلامتی درازی عمر اور خادمہ دین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم منیر ذوالفقار چوہدری سیکرٹری اصلاح وارشاد ضلع میر پور خاص لکھتے ہیں کہ خاکسار کے ماموں مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب ولد صدر جماعت احمدیہ نسیم آباد ضلع میر پور خاص وامیر حلقہ کنری کے بڑے بیٹے مکرم منصور احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 31 مئی 2003ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے نومولود کا نام عمیر احمد بشام تجویز ہوا ہے۔ بچہ بفضل تعالیٰ تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ نومولود مکرم چودھری حمید احمد صاحب شاہدرہ ٹاؤن لاہور کا نواسہ ہے۔ بچے کی صحت وسلامتی، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

○ مکرم محمد عبداللہ صاحب بیوت الحمد ربوہ کی اہلیہ مکرمہ بشریٰ بی بی صاحبہ سخت بیمار ہیں۔ اور میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں ان کی شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم ادریس احمد خان صاحب بنام مکرم ڈاکٹر نذیر احمد صاحب)

○ مکرم ادریس احمد خان صاحب مینیجر زرعی ترقیاتی بینک آف پاکستان دیپالپور ضلع اوکاڑہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم نذیر احمد صاحب ولد مکرم نقو خان صاحب بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ نمبر 28/8 دارالنصر ربوہ برقبہ ایک کنال ان کے نام بطور معاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) مکرم رانا رفیق احمد صاحب (بیٹا)
(2) مکرم ادریس احمد خان صاحب (بیٹا)
(3) محترمہ سلیمہ خورشید صاحبہ (بیٹی)
(4) محترمہ امۃ النعیم صاحبہ (بیٹی) وفات یافتہ

محترمہ امۃ النعیم صاحبہ (وفات یافتہ) کے ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(i) محترمہ امۃ الحفیظ رانا صاحبہ (بیٹی)
(ii) محترمہ امۃ الجمیل صاحبہ (بیٹی)
(iii) محترمہ امۃ المتین صاحبہ (بیٹی)
(iv) محترمہ بشریٰ رانا صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

ٹمی بر مدر ٹنکچر (سپیشل)

معدہ و پیٹ کی تکالیف

تیزابیت، جلن، درد، السر، بدہضمی، گیس، قبض اور بھوک و خون کی کمی کے لئے اللہ کے فضل سے ایک مکمل دوا ہے۔

	ٹمی بر مدر ٹنکچر (سپیشل)	ٹمی بر Q
پیکنگ 20ML		
رعائتی قیمت	100/-	50/-

نوٹ۔ اصل "ٹمی بر" خریدتے وقت شیشی اور ڈھکن پر GHP اور لیبل پر جرمن ہومیو فارمیسی (رجسٹرڈ) ربوہ کا نام دیکھ کر خریدیں۔ شکریہ

عزیز ہومیو پیتھک گولبازار ربوہ فون 212399

خدا کے ایک بندہ کو آپ کی تلاش ہے!

ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

☆ کیا آپ محنت کرنا جانتے ہیں؟ اتنی کہ تیرہ چودہ گھنٹے دن میں کام کرسکیں!

☆ کیا آپ سچ بولنا جانتے ہیں؟ اتنا کہ کسی صورت میں آپ جھوٹ نہ بول سکیں۔ آپ کے سامنے آپ کا دوست اور عزیز بھی جھوٹ نہ بول سکے آپ کے سامنے کوئی اپنے جھوٹ کا بہادرانہ قصہ سنائے تو آپ اس پر اظہار نفرت کیے بغیر نہ رہ سکیں۔

☆ کیا آپ جھوٹی عزت کے جذبات سے پاک ہیں؟ گلیوں میں جھاڑو دے سکتے ہیں۔ بوجھ اٹھا کر گلیوں میں پھر سکتے ہیں۔ بلند آواز سے ہر قسم کے اعلان بازاروں میں کر سکتے ہیں۔ سارا سارا دن پھر سکتے ہیں اور ساری ساری رات جاگ سکتے ہیں۔

☆ کیا آپ اعتکاف کر سکتے ہیں؟ جس کے معنی ہوتے ہیں (الف) ایک جگہ دنوں بیٹھ رہنا۔ (ب) گھنٹوں بیٹھے وظیفہ کرتے رہنا۔ (ج) گھنٹوں اور دنوں کسی انسان سے بات نہ کرنا۔

☆ کیا آپ سفر کر سکتے ہیں؟ اکیلے اپنا بوجھ اٹھا کر بغیر اس کے کہ آپ کی جیب میں کوئی پیسہ ہو؟ دشمنوں اور مخالفوں میں، ناواقفوں اور ناآشناؤں میں! دنوں، ہفتوں، مہینوں۔

☆ کیا آپ اس بات کے قائل ہیں کہ بعض آدمی ہر شکست سے بالا ہوتے ہیں وہ شکست کا نام سننا پسند نہیں کرتے۔ وہ پہاڑوں کے کاٹنے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں وہ دریاؤں کو کھینچ لانے پر آمادہ ہو جاتے ہیں کیا آپ اس قربانی کے لئے تیار ہو سکتے ہیں؟

☆ کیا آپ میں ہمت ہے کہ سب دنیا کہے نہیں اور آپ کہیں ہاں؟ آپ کے چاروں طرف لوگ ہنسیں اور آپ سنجیدگی قائم رکھیں۔ لوگ آپ کے پیچھے دوڑیں اور کہیں ٹھہر جا ہم تجھے ماریں گے اور آپ کا قدم بجائے دوڑنے کے ٹھہر جائے اور آپ اس کی طرف سر جھکا کر کہیں لو مار لو آپ کسی کی نہ مانیں کیونکہ لوگ جھوٹ بولتے ہیں مگر آپ سب سے منوالیں کیونکہ آپ سچے ہیں۔

☆ آپ یہ نہ کہتے ہوں کہ میں نے محنت کی مگر خدا تعالیٰ نے مجھے ناکام کر دیا۔ بلکہ ہر ناکامی کو اپنا قصور سمجھتے ہوں۔ آپ یقین رکھتے ہوں کہ جو محنت کرتا ہے کامیاب ہوتا ہے اور جو کامیاب نہیں ہوتا اس نے محنت ہرگز نہیں کی۔

اگر آپ ایسے ہیں تو آپ اچھا (مربی) اور اچھا تاجر ہونے کی قابلیت رکھتے ہیں۔ مگر آپ ہیں کہاں؟ خدا کے ایک بندہ کو آپ کی تلاش ہے۔ اے احمدی نوجوان ڈھونڈ اس شخص کو اپنے صوبہ میں، اپنے شہر میں، اپنے محلہ میں، اپنے گھر میں، اپنے دل میں!!!

(مرسلہ نظارت صنعت و تجارت)

شادی کھانوں کے اخراجات کی حد

لا اینڈ جسٹس کمیشن نے شادی کی تقریبات پر بے جا نمود و نمائش کی روک تھام اور عام آدمی کو ریلیف دینے کیلئے شادی اخراجات، جہیز اور دولہا کو تحفوں پر پابندی کے ایکٹ 2003ء کا مسودہ تیار کیا ہے جس کے تحت تحفوں کی حد مقرر کرتے ہوئے اس کی خلاف ورزی پر سزا بڑھانے کی سفارش کی ہے۔ یہ مسودہ 25 اور 26 جولائی کو شادی اور جہیز کے اخراجات کے امتناع کے بارے میں قومی ورکشاپ میں پیش کیا جائے گا۔ اس مسودہ قانون کے مطابق شادی کی تقریبات میں کھانا نہیں ہوگا۔ بلکہ صرف سوپ یا کولڈ ڈرنکس ہونگے۔ ایکٹ کے تحت ریسٹورانوں اور ہوٹلوں کے مالکان کو پابند بنایا گیا ہے کہ وہ کھانے کے ان قوانین کی پابندی کریں۔ شادی کے موقع پر مہلک اسلحہ سے فائرنگ اور آتشبازی بالکل ممنوع ہوگی۔ بے جا سجاوٹ پر بھی پابندی لگا دی گئی ہے۔ جہیز کی مالیت 50 ہزار سے زیادہ نہ ہو۔ رشتہ داروں، عزیزوں کی جانب سے دلہا، دلہن کو دیئے گئے تحفوں کی مالیت 500 روپے سے زیادہ نہیں ہونی چاہئے ان قوانین کی خلاف ورزی پر ایک لاکھ روپے سے کم جرمانہ نہیں ہوگا تاہم دوسری کچھ شقوں کے تحت جرمانہ 50 ہزار روپے یا تین ماہ کی قید کی سزا یا دونوں سزائیں بھی دی جاسکیں گی ان کی خلاف ورزی پر جائیداد بحق سرکار ضبط کر کے غریب لڑکیوں کی شادی کیلئے استعمال کی جاسکے گی۔

خان نیم پلیٹس
سکرین پرنٹنگ، شیلڈز، گرافک ڈیزائننگ
ویکیم فارمنگ، بلسٹر پیکنگ، فوٹو ID کارڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862-5123862
ای میل: knp_pk@yahoo.com

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی۔ محمد اشرف بلال
زیر نگرانی۔ پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار۔ صبح 9:00 بجے تا شام 5:00 بجے
وقفہ 1 بجے تا 2 بجے دوپہر۔ ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ۔ گڑھی شاہو۔ لاہور

ایم موسیٰ اینڈ سنز
ڈیلرز:۔ ملکی و غیر ملکی BMX+MTB بائیسکل اینڈ بی بے آرٹیکلز
27۔ نیلا گنبد لاہور فون: 7244220
پروپرائٹرز۔ مظفر احمد ناگی۔ طاہر احمد ناگی

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
23 قیراط اور 22 قیراط جیولری سپلائرز
پروپرائٹرز: میاں نسیم احمد طاہر، میاں وسیم احمد ایم بی اے
فون دوکان 212837 رہائش: 214321

گوندل ٹینٹ اینڈ پکوان مرکز
نئی کاریں۔ لوڈر گاڑیاں اور ویگن ہائی ایس کرایہ پر حاصل کریں
گولبازار ربوہ۔ فون نمبر 212758

محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں
جدید اور فینسی، مدراسی، اٹالین، سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی ورائٹی کے لئے تشریف لائیں۔

الفضل جیولرز
صرافہ بازار سیالکوٹ
پروپرائٹر عبدالستار فون دکان: 0432-592316
فون رہائش 292793 موبائل 0300-9613255
Email alfazal@skt.comsats.net.pk

فائن آرٹ جیولرز
بازار شہیداں سیالکوٹ
فون دوکان: 0432-588452 پروپرائٹر: سفیر احمد
0300-9613257 0432-586207
E-mail fineart_jewellers@hotmail.com

AL-FAZAL
JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH: 04524-213649

پیج جیولرز اینڈ بوتیک
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
04524-214510، 04942-423173

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29